گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین

(کہوٹہ، راولپنڈی)

GOVT. ASSOCIATE COLLEGE FOR WOMEN
KAHUTA
رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

کالج پراسپیکٹس

(2023-24)

GOVT. ASSOCIATE COLLEGE FOR WOMEN

KAHUTA

رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا

فرمان خداوندی

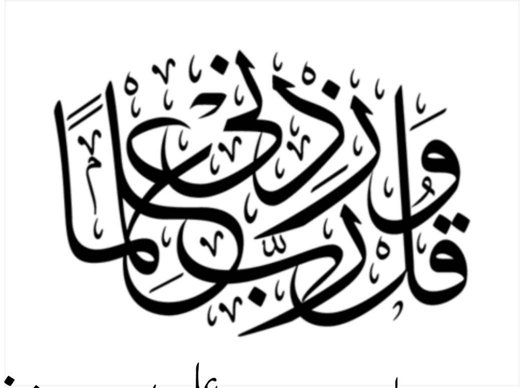

کہو! اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما۔

فرمان نبوی ﷺ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ

علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے

فرمانِ قائدؒ

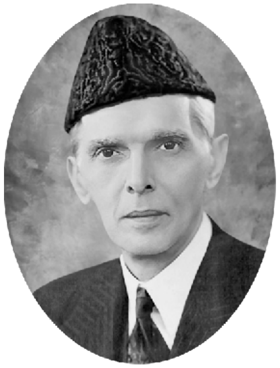

طلباء کا اصل کام

آپ کا اصل کام کیا ہونا چاہیے؟

اپنی ذات سے وفا   اپنے والدین سے وفا

اپنی مملکت سے وفا   اور اپنی تعلیم پر کامل توجہ

خطاب مارچ 1948

نوائے اقبالؒ

جوانوں کو میری آہ سحر دے
پھر ان شاہین بچوں کو بال و پر دے

خدایا آرزو میری یہی ہے
میرا نور بصیرت عام کر دے

فہرست عنوانات

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
1	کالج کی تاریخ	5
2	فہرست اساتذہ اکرام	6
3	دفتری عملہ	6
4	کالج میں داخلہ کے قواعد وضوابط	7
5	فیس اور فنڈز برائے ایف اے/ایف ایس سی	8
6	فیس اور فنڈز برائے بی اے/بی ایس سی	8-9
7	فیس کے قوانین	9
8	فیس میں رعایت	10
9	کالج یونیفارم	11
10	کالج شناختی کارڈ	12
11	اصول وضوابط برائے رخصت	12-13
12	امتحان کے قواعد وضوابط	13-14
13	کالج لائبریری	14
14	عملی وعلمی انجمنیں	15
15	نظم وضبط کے اصول	16-17
16	ڈسپلن کمیٹی	18
17	والدین یا سرپرستوں کی ذمہ داریاں	18
18	تدریسی مضامین	19-20

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، کہوٹہ

کالج کی تاریخ

سرچشمہ علوم گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین کہوٹہ (راولپنڈی) کا وجود یکم ستمبر 1982ء کالج کی موجودہ عمارت میں ہی آیا۔ یہ عمارت انگریز کے دورحکومت میں خالصہ پرائمری سکول تھی، جو بعدازاں محکمہ اوقاف نے اپنی تحویل میں لے لی، اور ایک دستکاری سکول بچیوں کیلئے بنا دیا گیا۔ اس سے قبل کہوٹہ شہر میں علم کی شمع تو جگمگا رہی تھی مگر اعلیٰ ثانوی اور ڈگری سطح پر کوئی ستارہ روشن نہ تھا، صرف صاحب حیثیت لوگ ہی اپنی بچیوں کو راولپنڈی کالجز میں تعلیم دلوا سکتے تھے۔ اس ضرورت کے پیش نظر اس علاقے کے علم دوست، دوراندیش لوگوں کی محنت سے مذکورہ مادر علمی کا قیام عمل میں آیا۔ یکم ستمبر 1995ء سے اس ادارے کو ڈگری کالج کا درجہ دے دیا گیا۔

علاقے کی طالبات کو جدید تعلیم سے روشناس کروانے کیلئے 2003ء میں انٹرمیڈیٹ کمپیوٹر کلاسز ICS کا اجراء کیا گیا۔ جدید کمپیوٹر سے مزین لیبارٹری طالبات کی سہولت کیلئے موجود ہے۔

وقت کے تقاضوں اور بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر کالج کی عمارت کی توسیع کا کام شروع ہوا، جو خادم کہوٹہ، علم دوست اور بے لوث اور ذاتی دلچسپی رکھنے والی شخصیت NA-50 سے MNA مسٹر شاہد خاقان عباسی کی کوششوں سے شروع ہوا جس میں تین منزلہ عمارت جس میں 12 کمرے اور 4 لیبارٹریز شامل ہیں۔ گذشتہ سال سے الحمدللہ **ADP** کی کلاسز کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔

اس ادارے کا بنیادی مقصد اسلامی اقدار کی روشنی میں طالبات کے کردار کی تشکیل، حقوق و فرائض کی پہچان نیز باوقار محبّ وطن خواتین بنانا ہے۔

علم کے حصول میں طالبات کی راہنمائی اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، کیونکہ اس ادارے کا نصب العین ہے ”علم ایک لازوال دولت ہے“

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ ادارہ ترقی کی منازل طے کرتا جائے۔ کالج ہذا میں آنے والی طالبات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کالج کے نظم و ضبط، اوقات کار اور نصابی سرگرمیوں کی انجام دہی میں تعاون کریں گی۔ اپنی محنت، کوشش اور تجربہ کار اساتذہ کی بہترین تدریسی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مثالی کردار بن کر ابھریں گی۔

اللہ ان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

پرنسپل

پرنسپل مسز رضوانہ ایوب ایم ایس (بائیوسائنس)

سٹاف ممبران

۱۔ مسز طاہرہ یاسمین اسسٹنٹ پروفیسر ایم ایس (انوائرمنٹل سائنسز)

۲۔ مسز راحیلہ ندیم اسسٹنٹ پروفیسر ایم اے (اسلامیات)

۳۔ مسز سلمیٰ آمین اسسٹنٹ پروفیسر ایم ایس سی (شماریات)

۴۔ مس فریحہ منظور لیکچرر ایم فل (TESOL)

۵۔ مسز ایمن رشید لیکچرر ایم اے (انگلش)

۶۔ مسز طیبہ ظہیر لیکچرر ایم اے (اکنامکس)

۷۔ مسز عمارہ جاوید لیکچرر ایم ایس سی (فزکس)

۸۔ مسز مریم اقبال لیکچرر ایم فل (اکنامکس)

۹۔ مسز میمونہ شیریں لیکچرر ایم فل (باٹنی)

۱۰۔ مس قراۃ العین جھفیر لیکچرر ایم فل (ہسٹری)

۱۱۔ مسز مریم گل نیازی لیکچرر بی ایس (اکنامکس)

۱۲۔ مسز روبینہ اشرف لیکچرر ایم فل (ایجوکیشن)

۱۳۔ مس جویریہ ارشد لیکچرر ایم ایس (کلینیکل سائیکالوجی)

۱۴۔ مس رمشاء سحر لیکچرر ایم ایس سی (کیمسٹری)

۱۵۔ مس ہما ارشد لیکچرر ایم ایس سی (جرنلزم)

۱۶۔ مسز اقراء ذوالفقار لیکچرر ایم ایس (مائیکروبیالوجی)

۱۷۔ مس نوریۃ سلیمان لیکچرر ایم فل (سائیکالوجی)

لیکچرار اسسٹنٹ

مسز سعدیہ پروین سینئر لیکچرر اسسٹنٹ

لائبریرین

مس ربیعہ طارق ایم اے (لائبریری سائنس)

دفتری عملہ

مسز عطیہ ساجد سینئر کلرک

مسٹر عمران اظہر جونیئر کلرک

کالج میں
پری ایف اے/ایف ایس سی
کلاسز کا انعقاد کیا جاتا ہے

کالج میں داخلہ لینے کے قوائد و ضوابط

☆ تمام جماعتوں میں داخلہ محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی مرتب کردہ داخلہ پالیسی کے مطابق ہوگا۔ سال اول اور سال دوئم کا امتحان بورڈ کے تحت ہوگا۔

☆ داخلہ میٹرک کے نتائج کے اعلان کے بعد مقررہ تاریخ میں ہوتا ہے۔

☆ کالج میں داخلہ کیلیئے درخواست مجوزہ فارم پر دی جائے۔ یہ فارم بمعہ پراسپیکٹس کالج سے قیمتاً حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

☆ درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل تصدیق شدہ کاغذات کی نقول لف کرنا ضروری ہیں۔

1۔میٹرک کا سرٹیفکیٹ	1عدد	2۔چال چلن کا سرٹیفکیٹ	1عدد	3۔نادرا شناختی کارڈ / فارم ''ب''	1عدد
4۔والد/سرپرست کا شناختی کارڈ	1عدد	5۔ تصاویر پاسپورٹ سائز (نیلا بیک گراؤنڈ)	3 عدد	6۔تصاویر (نیلا بیک گراؤنڈ) سائز 1x1	2عدد

☆ ثانوی تعلیمی بورڈ راولپنڈی کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک کرنے والی طالبات سابقہ بورڈ سے داخلہ کی اجازت Migration کا اصل سرٹیفکیٹ پیش کریں۔

☆ والد/ والدہ/سرپرست داخلہ فارم پر دستخط کریں۔

☆ کسی ایک مضمون میں بھی کم نمبر (یعنی فیل) ہونے کی صورت میں طالبہ داخلہ کی مجاز نہ ہوگی۔

☆ طالبات کسی بھی مقامی کالج سے داخلہ کی تبدیلی کیلیئے درخواست دینے کی مجاز نہیں۔ کسی دوسرے شہر سے داخلے کی تبدیلی اسی صورت ہوسکتی ہے جب طالبہ کے نمبر کالج کے میرٹ کے مطابق ہوں اور اس کے والد کا تبادلہ ہوگیا ہو۔ داخلے کی درخواست کے ساتھ والد کی ملازمت میں تبدیلی کا سرٹیفکیٹ بھی منسلک ہونا چاہیے۔

☆ داخلہ لینے کی خواہش مند طالبات متعلقہ نشست کے استحقاق کے سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ کاپیاں منسلک کریں، یہ واضح رہے کہ مخصوص نشستوں کی تعداد محدود ہے اور ان پر داخلہ میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

☆ ایف اے/ایف ایس سی میں عمر کی حد 18 سال ہے 23 سال تک عمر کی رعایت کالج پرنسپل سے لی جاسکتی ہے، اس سے زائد کیلیئے اسپیشل سیکرٹری آف ایجوکیشن لاہور کی اجازت حاصل کرنا لازم ہے۔

☆ کامیاب امیدوار طالبات کے ناموں کی فہرست کالج کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔ ☆ داخلے کے سلسلے میں تمام تر معلومات حاصل کرنے کیلیئے طالبات آفس سے رابطہ کریں۔

☆ اگر طالبات داخلہ مل جانے پر مجوزہ مدت کے اندر کالج کے واجبات ادا نہ کر پائیں تو ان کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

☆ شادی شدہ طالبات کو کالج میں داخلہ نہیں دیا جائے گا اور تعلیمی سیشن کے دوران شادی کرنے والی طالبات کا کالج ہذا میں داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

فیس اور فنڈ برائے ایف اے/ایف ایس سی

ایک تعلیمی سال میں ایف اے/ایف ایس سی کی فیسیں

☆ ٹیوشن فیس	-/600روپے	☆ ایڈمیشن فیس (آرٹس)	-/80روپے
☆ ایڈمیشن فیس (سائنس)	-/65روپے	☆ جنرل فنڈ	-/50روپے
☆ ریڈکراس فنڈ	-/60روپے	☆ میڈیکل فنڈ	-/50روپے
☆ بورڈ رجسٹریشن فیس	بورڈ کے شیڈول کے مطابق	☆ لائبریری فنڈ ضمانت	-/500روپے
☆ میگزین فنڈ	-/120روپے	☆ ویلفئیر فنڈ	-/50روپے
☆ کمپیوٹر فنڈ	-/300روپے	☆ سائنس بریکج	-/120روپے
☆ سپورٹس فنڈ	-/180روپے	☆ برقع فنڈ	-/100روپے
☆ بورڈ Affiliation فنڈ	-/240روپے	☆ آئی ڈی کارڈ	-/50 روپے
☆ امتحانی فنڈ	-/180روپے		

فیس اور فنڈ برائے اے ڈی پی

ایک تعلیمی سال میں بی اے/بی ایس سی کی فیسیں

☆ داخلہ فیس	-/225روپے	☆ یونیورسٹی سپورٹس فنڈ	شیڈول کے مطابق
☆ ٹیوشن فیس	-/720روپے	☆ جنرل فنڈ	-/50 روپے
☆ ریڈکراس فنڈ	-/60روپے	☆ میڈیکل فنڈ	-/50 روپے

☆ میگزین فنڈ	-/120روپے	☆ لائبریری فنڈ ضمانت	-/500روپے	☆ سپورٹس فنڈ	-/180روپے
☆ ویلفیئر فنڈ	-/50روپے	☆ سائنس بریکج	-/120روپے	☆ برقع فنڈ	-/100روپے
☆ یونیورسٹی رجسٹریشن	شیڈول کے مطابق	☆ کمپیوٹر فیس	-/400روپے	☆ امتحانی فنڈ	-/180روپے
☆ ایفی الیشن فیس	-/360روپے	☆ آئی ڈی کارڈ	-/50 روپے		

﴿فیس کے قوانین﴾

1:- فیس/فنڈ کی ادائیگی کیلئے مخصوص تاریخ کا اعلان نوٹس بورڈ پر لگایا جائے گا اور گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے فیس/فنڈ میں تبدیلی بھی نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔

2:- فیس مخصوص تاریخوں میں جمع کی جاتی ہے، طالبات لازماً ان تاریخوں میں فیس جمع کرادیں، تاکہ بعد میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

3:- اگر کوئی طالبہ مقررہ معیاد کے اندر کالج فیس کی ادائیگی نہ کر سکے تو اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ایسی طالبات کو نئے سرے سے کالج میں دوبارہ داخلے کیلئے درخواست دینا ہوگی۔ اگر پرنسپل صاحبہ منظور کریں تو ایسی طالبات کو تعلیمی سال کے شروع سے اس وقت تک کے تمام واجبات ادا کرنے ہوں گے۔

4:- کالج انتظامیہ فیس نادہندگان کی فہرست کی نشاندہی کرنے کی پابند نہیں، فیس کے سلسلے میں یاددہانی نہیں کروائی جائے گی۔ طالبات کو مقررہ تاریخوں میں فیس ادا کرنا ہوگی۔ (سوائے زرضمانت)

5:- ایک دفعہ جمع شدہ فیس ناقابل واپسی ہوگی۔ (سوائے زرضمانت)

6:- کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ اسی وقت مل سکے گا جب تمام فیس ادا کر کے حساب بے باق کر لیے جائیں گے جو مقررہ فارم پر لکھوائے ہوں گے۔ یہ فارم دفتر سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

7:- اگر کوئی طالبہ مالی مشکلات کی بناء پر فیس ادا نہ کر سکے تو اسے پرنسپل صاحبہ سے فیس میں رعایت کیلئے فیس ادا کرنے سے پہلے درخواست دینا ہوگی۔ جس میں والد کی آمدنی کا سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا ہوگا۔ جس پر اپنے علاقے کے کونسلر یا گزیٹیڈ آفیسر کے دستخط ہونا لازمی ہیں۔

8:- گریڈ 15 یا اس سے کم گریڈ کے اساتذہ کی بچیاں یہ رعایت حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کیلئے انہیں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ اپنی درخواست کے ساتھ دینا ہوگی۔

فیس میں رعایت

کالج میں فیس میں رعایت کرنے والی ایک کمیٹی مقرر ہے۔ رعایت صرف ٹیوشن فیس میں ہوگی۔

1:- کم آمدنی والے افراد سے 1/2 فیس میں کمی

2:- اساتذہ کی بچیوں کی 1/2 فیس معافی

3:- بہن کی بنا پر فیس میں 1/2 کمی

4:- یتیم اور بہت کم آمدنی والے والدین کی بچیوں کی کل فیس معافی

5:- جن بچیوں کے والد شہید ہیں وہ فارم پر ضرور اندراج کریں اور پرنسپل سے رابطہ کریں

☆ نوٹ اساتذہ صرف سرکاری اسکولوں کے ملازمین تصور ہوں گے۔ ہر سال کے ابتداء میں فیس میں رعایت کرنے والی کمیٹی درخواستیں طلب کر لیتی ہے، اس کے بعد طالبات کا انٹرویو کیا جاتا ہے۔ مستحق طالبات کے نام پرنسپل صاحبہ کو پیش کیے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے استحقاق کو دیکھ سکیں۔ پرنسپل کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ٹیوشن فیس میں 1/2 رعایت مخصوص تعداد میں مستحق طالبات کو دیں جو کل طالبات کا 10% ہوسکتا ہے۔

☆ طالبات کے اچھے اخلاق اور تسلی بخش تعلیم و ترقی میں رعایت کو برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ یہ رعایت بدتمیزی، بے قاعدگی اور معیارِ تعلیم میں کمی کی بناء پر واپس لی جا سکتی ہے۔ فیس میں رعایت کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر دینا ہوں گی جو کالج سے مل سکتے ہیں، جن پر والدین / سرپرست کے دستخط ہونا ضروری ہیں۔ ملازمت کی صورت میں انہیں اپنے افسر مجاز سے بھی دستخط کروانے ہوں گے۔ بہن بھائیوں کی بناء پر فیس میں رعایت کا اطلاق صرف ان بہن بھائیوں پر ہوتا ہے جو بورڈ کے تسلیم شدہ سکول و کالج میں زیر تعلیم ہوں اس صورت میں رعایت حاصل کرنے کیلئے طالبات کو اپنی ان دستاویزات کی فراہمی کے بغیر فیس میں رعایت حاصل نہ ہوگی۔

نوٹ:

وظائف حاصل کرنے والی طالبات کو مندرجہ بالا رعایت حاصل کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

وظائف

حکومت کے قوانین کے مطابق طالبات کو مندرجہ ذیل وظائف دیے جاتے ہیں۔ داخلہ کے فوراً بعد مستحق طالبات سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں جن کے فارم دفتر سے مل سکتے ہیں۔

1:- گورنمنٹ میرٹ سکالرشپ 2:- مستحق زکوٰۃ سکالرشپ 3:- PEEF سکالرشپ

جرمانہ کی شرح

1:- نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنے پر -/200 سے -/1000 روپے تک 2:- بغیر یونیفارم -/150 روپے

3:- ششماہی امتحان (فی مضمون) / ماہانہ ٹیسٹ -/200 سے -/1000 روپے تک 4:- نامکمل یونیفارم -/100 روپے

5:- موبائل فون، سم، کیمرہ وغیرہ لانے پر -/1000 روپے (صرف والدین کی درخواست پر چیزیں واپس کی جائیں گی)

6:- فیس دہندہ کو مخصوص تاریخوں میں فیس جمع نہ کروانے کی صورت میں جرمانہ یومیہ -/10 روپے تک کیا جاسکتا ہے اس کے بعد کالج سے نام خارج کردیا جائے گا۔

کالج یونیفارم

اوقات تدریس اور کالج میں منعقد تقریبات میں شرکت کے دوران طالبات کیلئے پاکستانی کپڑے سے بنائی گئی سفید رنگ کی قمیص اور شلوار (درج ذیل رنگ کے) دوپٹے پر مشتمل لباس مخصوص کیا گیا ہے۔ دوپٹہ کاٹن کا ہونا چاہیے، اگر دوپٹہ مخصوص رنگ سے مختلف ہو تو طالبہ کو دوپٹہ دوبارہ لینا ہوگا، البتہ موسم سرما میں کالے رنگ کا کوٹ یا سویٹر اس لباس کا جزو بن سکتا ہے۔ علاوہ ازیں سادہ سیاہ بند جوتے بغیر ایڑی کے یونیفارم کا لازمی حصہ ہیں۔

دوپٹہ سال اوّل

ایف ایس سی (سال اوّل) براؤن دوپٹہ

ایف اے (سال اوّل) ہلکا نیلا

دوپٹہ سال دوئم

ایف ایس سی (سال دوئم) گلابی دوپٹہ

ایف اے (سال دوئم)	گلابی دوپٹہ

﴿دوپٹہ سال سوئم﴾

اے ڈی پی (سال اوّل)	جامنی دوپٹہ
اے ڈی پی (سال اوّل)	جامنی دوپٹہ

﴿دوپٹہ سال چہارم﴾

اے ڈی پی (سال دوئم)	لیمن دوپٹہ
اے ڈی پی (سال دوئم)	لیمن دوپٹہ

..........☆☆☆.....☆☆☆..........

﴿کالج شناختی کارڈ﴾

1:- ہر طالبہ کے پاس کالج سے تصدیق شدہ شناختی کارڈ دیا جائے گا، جس پر اس کی پاسپورٹ سائز تصویر ہونا ضروری ہے، نیز کالج لائبریری سے کتاب حاصل کرتے وقت ، وظائف کی وصولی اور امتحانات میں شرکت کے وقت کالج شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے۔

2:- ہر طالبہ اپنے شناختی کارڈ کی حفاظت کی ذمہ دار ہوگی، اسے ہر وقت اپنے ساتھ رکھے گی۔ کارڈ گم ہونے کی صورت میں کالج آفس کو اپنی تصویر اور جرمانہ ادا کر کے متبادل کاپی لی جاسکتی ہے۔ (جرمانہ -/100 روپے)

..........☆☆☆.....☆☆☆..........

﴿اصول وضوابط برائے رخصت﴾

1:- کالج کی طالبات سے اس بات کی توقع کی جاتی ہے کہ گھریلو اور ذاتی تقریبات میں شرکت کی بناء پر کم از کم چھٹی لینے کی کوشش کریں، اگر اشد ضرورت ہو تو چھٹی پہلے سے منظور کروانا ہوگی۔

2:- درخواست رخصت پر طالبہ کا نام، کالج رول نمبر، کلاس اور والدین / سرپرست کے دستخط ہونا لازم ہیں۔ چھٹی لینے کی وجہ بھی وضاحت سے بیان کرنا ہوگی۔

3:- چار دن سے زیادہ بیماری کی درخواست کے ساتھ سرکاری ہسپتال کا میڈیکل سرٹیفکیٹ منسلک کرنا ہوگا۔ بغیر درخواست چھٹی کرنے کی صورت میں -/10 روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

4:- 10 دن سے زیادہ غیر حاضری پر نام رجسٹر سے خارج کر دیا جائے گا۔ پرنسپل صاحبہ اس بات کی مجاز ہیں کہ وہ اس طالبہ کو مخصوص حالات کے پیش نظر فیس داخلہ کی ادائیگی پر کالج میں حاضر ہونے کی اجازت دے دیں ۔

5:- کالج میں حاضری کے دوران جز وقتی چھٹی صرف پرنسپل صاحبہ سے لی جاسکتی ہے اور کوئی بھی طالبہ ان کی اجازت کے بغیر کالج سے باہر نہیں جاسکتی۔

حاضری

1:- طالبات سے باقاعدہ حاضر رہنے کی توقع کی جاتی ہے تاکہ بورڈ کی %75 حاضری کی شرط کو پورا کیا جاسکے۔

2:- حاضری %75 سے کم ہونے کی صورت میں داخلہ روکا جاسکتا ہے۔

کالج چھوڑنے کا طریقہ کار

1:- طالبات کو چاہیے کہ جب تک باقاعدہ طور پر ان کے نام خارج نہ کیے جائیں، وہ قوانین کے مطابق کالج کے تمام واجبات ادا کریں اور حاضری یقینی بنائیں۔

2:- دس دن سے زائد مدت تک بغیر درخواست کے غیر حاضر رہنے کی وجہ سے نام خارج کیا جاسکتا ہے۔

3:- کالج چھوڑنے کی درخواست پر والدین کے دستخط لازم ہیں۔ اگر طالبہ نے دفتر یا لائبریری کے واجبات ادا نہ کیے ہوں گے تو انہیں کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔

4:- اگر کوئی طالبہ داخلہ لینے کے بعد کالج چھوڑے گی تو صرف اس کی زرضمانت واپس ہوگی۔

کالج کے امتحان کے قواعد

1:- بورڈ، یونیورسٹی کے داخلے کے امتحان میں تمام مضامین میں پاس ہونا لازمی ہے۔ بصورت دیگر داخلہ بورڈ/یونیورسٹی کے سالانہ امتحان کیلئے نہیں جائے گا۔

2:- اگر کسی طالبہ کو دوران امتحانات نقل کرتے ہوئے پایا گیا تو امتحان سے نکال دیا جائے گا اور بعد میں قانونی کاروائی کی جائے گی ۔

4:- بیماری کی صورت میں کسی سرکاری ہسپتال کے ایم ایس کے علاوہ کسی دوسرے ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ سادہ درخواست بیماری بغیر ڈاکٹری سرٹیفکیٹ قابل قبول نہ ہوگی۔

5:- ایف ایس سی کی طالبات جو سالانہ امتحان پارٹ 1 میں تمام سائنس مضامین میں فیل ہو جائیں انہیں دوبارہ سائنس میں داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

6:- ایف اے / ایف ایس سی اور اے ڈی پی کی طالبات جو دو سال کے دوران ہونے والے امتحانات اور ٹیسٹ میں مجموعی طور پر F گریڈ حاصل کریں گی انہیں بورڈ / یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

7:- اے ڈی پی / سال اول میں دو سے ذائد مضامین میں فیل طالبہ کو مکمل فیل شمار کیا جائے گا اور اسے فورتھ ائیر میں پروموٹ نہیں کیا جائے گا۔

.... ☆☆☆ ..... ☆☆☆ ....

﴾کالج لائبریری﴿

ادارے میں اعلیٰ درجہ کی لائبریری موجود ہے، جس مین مختلف علوم کے متعلق تقریباً 8,500 کتب موجود ہیں۔ طالبات سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ لائبریری سے بھرپور استفادہ کریں گی اور لائبریری قوانین کی پابند رہیں گی۔

''لائبریری کے قوائد وضوابط''

1:- کالج لائبریری میں قہقہے لگانا اور اونچی آواز میں بولنا سختی سے منع ہے، خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو موقع پر جرمانہ کیا جائے گا۔

2:- طالبات اپنے ہمراہ لائبریری میں کوئی چیز مثلاً برقعہ، لفافہ، بڑا پرس یا سلائی کڑھائی کا سامان نہیں لے کر جا سکتیں، بلکہ ایسی تمام اشیاء طالبات استقبالیہ پر چھوڑ کر لائبریری میں داخل ہو سکتی ہیں۔

3:- وقت مقررہ سے ذیادہ عرصہ تک لائبریری کی کتابیں رکھنے پر مبلغ -/50 روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

4:- نقدی یا دیگر کوئی قیمتی شے طالبات اپنے پاس کسی چھوٹے پرس میں رکھ سکتی ہیں۔ قیمتی اشیا کی حفاظت ادارہ کی ذمہ داری نہ ہوگی۔

5:- کتاب پھاڑنے یا اس کی شکل بگاڑنے پر متعلقہ طالبہ کو نئی کتاب لا کر دینا ہوگی یا تین گنا قیمت ادا کرنا ہوگی۔ نادر اور نایاب کتب کی قیمت کا تعین پرنسپل کریں گی۔

﴿علمی وادبی انجمنیں﴾

کالج ہذا میں مختلف علمی وادبی انجمنیں قائم ہیں جو تعلیمی خطوط پر کام کرتی ہیں، یہ انجمنیں اپنے منتظمین کی زیر نگرانی مختلف تقریبات منعقد کرتی ہیں۔ متعلقہ مضمون کی لیکچرار کو طالبات کی راہنمائی کیلئے سوسائٹی کا نگران مقرر کیا جاتا ہے۔

یہ سوسائٹیز مندرجہ ذیل ہیں۔

1:-	ڈرامہ سوسائٹی	2:-	بزم اردو ادب
3:-	کردار سازی سوسائٹی	4:-	اسلامیات سوسائٹی
5:-	سائنس سوسائٹی	6:-	نظریہ پاکستان اور اقبال کلب
7:-	سپورٹس سوسائٹی	8:-	انگلش سوسائٹی

﴿کالج میں تقریبات﴾

ہر سال کالج میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جن میں حصہ لینے کیلئے طالبات کو ترغیب دی جاتی ہے۔ یہ تقریبات حسب ذیل ہیں۔

1:-	عید میلاد النبی ﷺ	2:-	یوم قائد
3:-	یوم اقبال	4:-	یوم پاکستان
5:-	سپورٹس ڈے	6:-	یوتھ فیسٹیول
7:-	کشمیر ڈے		

نظم وضبط کے اصول

کالج ہذا میں طالبہ کا آنا آپکے اور ہمارے لیے اعزاز ہے۔ کالج میں تعلیمی سرگرمیاں اسکول سے مختلف ہوتی ہیں امید ہے کہ ہم جو احساس ذمہ داری اجاگر کرنا چاہیں گے طالبہ اسے مکمل طور پر اختیار کرے گی۔

کالج کی حدود کے اندر پرنسپل صاحبہ مکمل طور پر بااختیار ہیں۔ انہیں یہ اختیار حاصل ہے کہ کسی بھی طالبہ کو قواعد کی خلاف ورزی یا بے قاعدگی یا ناپسندیدہ طرز عمل پر جرمانہ کریں یا سزا دیں۔

1:- کالج کے انتظام و انصرام یا طالبات کے مفاد کیلئے کالج کونسل کے فیصلے جس کی سربراہ پرنسپل صاحبہ ہیں، آخر ہوں گے اور انہیں کوئی چیلنج نہیں کر سکتا۔

2:- ایسی طالبات جو کالج کے قواعد وضوابط کو (کسی نعرہ بازی، کسی قسم کا اشتہار لگانے، یا جلسہ جلوس نکالنے کی صورت میں) توڑنے کی کوشش کرے گی تو کونسل اور پرنسپل کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ ایسی طالبات کو ان کے غیر اخلاقی اطوار اور بدتمیزی کی بناء پر کالج سے خارج کر دیں۔

3:- کسی اخبار میں کوئی مضمون دینے یا ریڈیو، ٹیلی ویژن کے پروگرام میں حصہ لینے کیلئے پرنسپل صاحبہ سے پیشگی اجازت لینا ہوگی۔

4:- کسی طالبہ کو کالج فون پر بات نہیں کروائی جائے گی۔ اگر کوئی ہنگامی صورتحال درپیش ہو تو پرنسپل صاحبہ سے فون پر بات کی جائے گی۔

5:- کوئی طالبہ کالج حدود کے اندر کسی ملاقاتی سے نہیں مل سکتی اور نہ ہی کوئی ملاقاتی کلاسوں میں پڑھائی کے دوران کسی طالبہ کی پڑھائی میں دخل اندازی کر سکتا ہے۔ اساتذہ اکرام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ملاقاتیوں کو چیک کریں اور ان کو کالج حدود سے نکال دیں۔

6:- جو طالبہ کسی عزیز یا کالج کی پرانی طالبہ کو اندر آنے کی دعوت دے گی جس سے کالج کے ماحول میں دخل اندازی ہو تو ایسی طالبہ کو کالج سے خارج کر دیا جائے گا، خواہ اس کے نمبر کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں

7:- کالج کی مختلف سوسائٹیوں اور کالج کے زیر انتظام ہونے والے اجتماعات کے علاوہ کالج کے اندر کسی قسم کے اجتماع کی اجازت نہیں ہوگی۔

8:- کوئی طالبہ اپنے طور پر یا کسی سوسائٹی کی ممبر ہونے کی حیثیت سے کسی سیاسی پارٹی کی آلہ کار بن کر کسی قسم کا کوئی بیان، اشتہار، تار، خط، ای میل یا کوئی نوٹس نہیں لگا سکتی، جس میں طالبات کو جلوس نکالنے یا کسی قسم کا مظاہرہ کرنے پر اکسایا گیا ہو۔

9:- کالج کے اندر کسی قسم کی تخریبی کاروائی، توڑ پھوڑ، کالج بلڈنگ یا فرنیچر کی توڑ پھوڑ کالج سے طالبہ کے اخراج اور جرمانہ کا سبب بن سکتی ہے۔

10:- کالج کے اندر پرنسپل صاحبہ کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی قسم کا فنڈ جمع کرنا منع ہے۔

11:- وہ طالبہ جو کالج کے قوائد وضوابط کی دانستہ طور پر خلاف ورزی کرے گی اور کالج کے مفاد کو نقصان پہنچائے گی، اس کے خلاف ضابطہ کے مطابق کاروائی کی جائے گی جو کالج سے اخراج بھی ہو

سکتی ہے۔

13:- طالبات سے کالج حدود کے اندر اور کھیل کے میدان میں قواعد کی پابندی کی توقع کی جاتی ہے۔ بدتمیزی اور گستاخی کرنے والی طالبات سے سختی سے نمٹا جائے گا۔انہیں اساتذہ کا احترام اور ان کا ہر حکم ماننا ہوگا۔

14:- طالبات بغیر اجازت پرنسپل آفس یا سٹاف روم میں داخل نہیں ہوسکتیں اور نہ ہی مردانہ کلرکوں کے دفتر میں جاسکتی ہیں۔

15:- طالبات لائبریری میں خاموشی اختیار رکھیں گی اور کتابوں کی واپسی اور اپنے لیکچرز سننے کے سلسلے میں وقت کا پابندی کا خاص خیال رکھیں۔

سالگرہ پر کیک یا کوئی بھی کھانے پینے کی اشیاء لانا اور تحائف کا تبادلہ سختی سے منع ہے اشیاء ضبط کر لی جائیں گی

16:- وقت مقررہ پر کالج گیٹ بند کر دیا جائے گا اور کسی بھی طالبہ کو پرنسپل کی اجازت کے بغیر اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

17:- نوٹس بورڈ پر لگائی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونا ہر طالبہ کیلئے لازمی ہوگا۔

18:- فارغ اوقات میں طالبات کو گیٹ کے قریب بیٹھنے یا ٹہلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

19:- کالج اوقات میں کوئی طالبہ کسی حالت میں بھی کسی ہسپتال سے علاج معالجہ اور بازار میں خرید وفروخت کیلئے نہیں جاسکتی۔ بیماری کی صورت میں یا کسی ڈاکٹر سے چیک اپ کیلئے کالج سے پوری چھٹی لینا ہوگی۔

20:- طالبات کو صرف کینٹین میں کھانے پینے کی اجازت ہے۔انہیں مشروبات کی بوتلیں اور دیگر کاغذات کالج کے میدان میں پھینکنے کی اجازت نہیں ہوگی۔انہیں کینٹین سے چیزیں خریدتے وقت نقد قیمت ادا کرنا ہوگی۔ادھار کی اجازت نہیں اور کسی بھی قسم کے لین دین پر کالج ذمہ دار نہیں ہوگا۔

21:- اپنے مسائل کے حل کیلئے طالبات، پرنسپل، وائس پرنسپل اور اپنی ٹیوٹر سے اپنے مسائل بیان کرسکتی ہیں۔طالبات کے والدین کو بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ طالبہ کی کارکردگی معلوم کرنے کیلئے کالج سے رابطہ رکھیں۔

22:- کالج میں موبائل فون لانا اور فوٹو گرافی سختی سے منع ہے۔ایسی طالبات سے موبائل فون / کیمرہ ضبط کر لیا جائے گا اور کسی صورت واپس نہ کیا جائے گا اور بھاری جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے نیز کالج سے نکالا بھی جاسکتا ہے۔

23:- جو طالبہ مکمل تفتیش کے بعد کسی بھی قسم کی غلط کاروائی میں ملوث پائی گئی، اسے کالج سے خارج کر دیا جائے گا نیز اس کی مددگار طالبہ کو بھی کالج سے نکالا جاسکتا ہے۔

24:- کالج کے قوائد وضوابط کی پابندی نہ کرنے والی طالبات کو کیریکٹر سرٹیفکیٹ نہیں دیا جائے گا۔

25:- ان قواعد کی پابندی کا مطلب طالبات کی ان خصوصیات کو اجاگر کرنا ہے جو ہر خاتون کا طرہ امتیاز اور کسی بھی ماحول کو پر وقار بناتا ہے۔

﴿ڈسپلن کمیٹی﴾

زندگی میں اصول وضوابط کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ڈسپلن کے بغیر کائنات کا نظام بھی نہیں چل سکتا۔مہذب قومیں اپنے رسوم رواج اور بہترین اقدار کا احترام کرتی ہیں اور زمانے میں اپنے اطوار واخلاق اور کردار کے حوالے سے جانی پہچانی جاتی ہیں۔یہ کردار سازی ہمارا مقصد ہے،جس کیلئے کالج میں باقاعدہ ڈسپلن کمیٹی اور کالج کونسل بنائی گئی ہے۔

﴿ممبران﴾

1:- پرنسپل کالج　　2:- وائس پرنسپل　　3:- اساتذہ جو کالج کونسل کے مقرر کردہ ہیں

﴿کالج کونسل کے ممبران﴾

1:- مسز رضوانہ ایوب　　2:- مسز طاہرہ یاسمین　　3:- مسز راحیلہ ندیم

.... ☆☆☆ ..... ☆☆☆ ....

﴿والدین/سرپرستوں کی ذمہ داریاں﴾

والدین/سرپرست کالج انتظامیہ سے رابطہ قائم رکھ کر ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں جس کا اظہار انہوں نے طالبہ کو کالج میں داخل کرواتے وقت کیا گیا تھا۔کالج انتظامیہ اس بات کی پابند نہیں کہ وہ ہر حرکت کیلئے والدین یا سرپرست کو خود آگاہ کرے جس میں ان کی بیٹی ملوث ہے۔

والدین سے یہ بھی توقع کی جائے گی کہ جب پرنسپل ان کو بیٹی کے سلسلہ میں کوئی رپورٹ بھجوائیں تو اس کی طرف توجہ دے،از خود یا پھر فون پر کالج انتظامیہ سے رابطہ قائم کرے تاکہ کسی بھی غلطی کا فوراً ازالہ ہو سکے۔یہ رپورٹ ریکارڈ رجسٹر میں طالبہ کی ذاتی فائل میں محفوظ کرلی جائے گی۔جو اس کے مکمل ریکارڈ کا حصہ ہوگی،والدین کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ گھریلو پتہ یا ٹیلی فون نمبر کی تبدیلی پر وہ کالج انتظامیہ کو مطلع کریں،ان کے گھریلو پتہ کی تبدیلی کی بناء پر اگر کالج سے ارسال کردہ خطوط والدین تک نہ پہنچ سکیں یا ضائع ہو جائیں تو کالج انتظامیہ ذمہ دار نہ ہوگی۔ Parent Teacher Meeting والدین کی شرکت لازمی ہے۔

دور دراز سے آنے والی طالبات کے والدین سے گذارش ہے کہ طالبات کیلئے ایسی گاڑیوں کا بندوبست کریں جو اچھی حالت میں ہوں اور جن کے ڈرائیور قابل بھروسہ اور وقت کے پابند ہوں۔

تدریسی مضامین برائے ایف اے/ایف ایس سی/ آئی سی ایس

لازمی مضامین برائے ایف اے/ایف ایس سی

1:- انگریزی 2:- اردو 3:- مطالعہ پاکستان 4:- اسلامیات

آرٹس گروپ

درج ذیل میں سے کوئی ایک گروپ منتخب کریں

1۔ سوشیالوجی، ایجوکیشن، سوکس
2۔سائیکالوجی، ایجوکیشن، اسلامیات اختیاری
3۔اکنامکس، ایجوکیشن، اسلامیات اختیاری
4۔اکنامکس، سوشیالوجی، ہسٹری
5۔ہسٹری، سوکس، ایجوکیشن
6۔شماریات، اکنامکس، سوکس
7۔سائیکالوجی، سوشیالوجی، شماریات

★ گروپ 4 اور گروپ 5 کیلئے میٹرک میں 60% نمبر ہونا لازمی ہیں۔

جنرل سائنس گروپ

8:- میتھ، سٹیٹس، اکنامکس
9:- میتھ، سٹیٹس، فزکس

سائنس گروپ

10:- پری میڈیکل (فزکس، کیمسٹری، بیالوجی) 11:- پری انجینئرنگ (فزکس، میتھ، کیمسٹری)

ICS گروپ

12:- ریاضی، فزکس، کمپیوٹر سائنس
13:- ریاضی، اکنامکس، کمپیوٹر سائنس
14:- ریاضی، سٹیٹس، کمپیوٹر سائنس

☆ پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، ICS اور جنرل سائنس کیلئے صرف فرسٹ ڈویژن والی طالبات درخواست دے سکتی ہیں۔ داخلہ صرف میرٹ پر ہوگا۔ ۔اور سائنس گروپ میں داخلہ کی خواہشمند طالبات کا میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ پاس کرنا ضروری ہے۔

☆ ہر گروپ میں داخلہ کیلئے الگ فارم لینا ہوگا۔ میرٹ پر نہ آنے کی صورت میں ایک گروپ سے فارم دوسرے گروپ میں ہرگز شامل نہیں کیا جائے گا۔ ایف ایس سی کی طالبات کو داخلہ لینے کے بعد سائنس سے آرٹس گروپ میں تبدیلی کی اجازت ہوگی، جبکہ آرٹس سے سائنس گروپ میں تبدیلی قطعی نہیں ہوگی۔ تبدیلی مضامین کیلئے مقررہ تاریخ تک تبدیلی ممکن ہوگی۔

تدریسی مضامین برائے ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرام

لازمی مضامین اے ڈی پی ۔ 1:- انگریزی ۔ 2:- اسلامیات ۔ 3:- مطالعہ پاکستان ۔ آپشنل مضمون ۔ عربی

اختیاری مضامین اے ڈی پی (آرٹس)

درج ذیل میں سے کوئی ایک گروپ منتخب کریں۔ سٹیٹس اور اکنامکس کیلئے انٹرمیڈیٹ میں 60% نمبر ہونا لازمی ہیں۔

1:- سائیکالوجی، ایجوکیشن ۔ 2:- جرنلزم، پولیٹیکل سائنس ۔ 3:- جرنلزم، ایجوکیشن ۔ 4:- سائیکالوجی، اسلامیات اختیاری

5:- کمپیوٹر سائنس، شماریات ۔ 6:- اکنامکس، اسلامیات اختیاری ۔ 7:- پولیٹیکل سائنس، ایجوکیشن ۔ 8:- اکنامکس، کمپیوٹر سائنس

اختیاری مضامین اے ڈی پی (سائنس)

درج ذیل میں سے کوئی ایک گروپ منتخب کریں۔ سائنس گروپ میں داخلے کیلئے صرف فرسٹ ڈویژن والی طالبات درخواست دے سکتی ہیں۔ داخلہ صرف میرٹ پر ہوگا۔

نیز طالبات کی مناسب تعداد کی بنیاد پر ہی وہ گروپ / مضمون پڑھایا جائے گا۔

1:- باٹنی، زوالوجی، سائیکالوجی ۔ 2:- ریاضی، اکنامکس، کمپیوٹر سائنس ۔ 3:- ریاضی، شماریات، کمپیوٹر سائنس ۔ 4:- ریاضی، شماریات، اکنامکس

5:- سائیکالوجی، شماریات، کمپیوٹر سائنس ۔ 6:- اکنامکس، شماریات، کمپیوٹر سائنس ۔ 7:- ریاضی، فزکس، کمپیوٹر سائنس

علم بڑی دولت ہے